روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 19 فروری 2007ء 1428 ہجری 19 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 38

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کسی کی محبت یا تو حسن کے ذریعہ سے دل میں بیٹھتی ہے اور یا احسان کے ذریعہ سے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ خدا اپنی تمام خوبیوں کے لحاظ سے واحد لاشریک ہے کوئی بھی اس میں نقص نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام پاک قدرتوں کا اور مبدأ ہے تمام مخلوق کا اور سر چشمہ ہے تمام فیضوں کا اور مالک ہے تمام جزاء سزا کا اور مرجع ہے تمام امور کا۔ اور نزدیک ہے باوجود دوری کے اور دور ہے باوجود نزدیکی کے۔ وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے۔ اور وہ سب چیزوں سے زیادہ پوشیدہ ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس سے کوئی زیادہ ظاہر ہے۔ وہ زندہ ہے اپنی ذات سے اور ہر ایک چیز اس کے ساتھ زندہ ہے۔ وہ قائم ہے اپنی ذات سے اور ہر ایک چیز اس کے ساتھ قائم ہے۔ اس نے ہر ایک چیز کو اٹھا رکھا ہے اور کوئی چیز نہیں جس نے اس کو اٹھا رکھا ہو۔ کوئی چیز نہیں جو اس کے بغیر خود بخود پیدا ہوئی ہے یا اس کے بغیر خود بخود جی سکتی ہے۔ وہ ہر یک چیز پر محیط ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ کیسا احاطہ ہے۔ وہ آسمان اور زمین کی ہر یک چیز کا نور ہے اور ہر یک نور اسی کے ہاتھ سے چمکا اور اسی کی ذات کا پرتوہ ہے۔ وہ تمام عالموں کا پروردگار ہے۔ کوئی روح نہیں جو اس سے پرورش نہ پاتی ہو اور خود بخود ہو۔ کسی روح کی کوئی قوت نہیں جو اس سے نہ ملی ہو اور خود بخود ہو۔ اور اس کی رحمتیں دو قسم کی ہیں (1) وہ جو بغیر سبقت عمل کسی عامل کے قدیم سے ظہور پذیر ہیں جیسا کہ زمین اور آسمان اور سورج اور چاند اور ستارے اور پانی اور آگ اور ہوا اور تمام ذرات اس عالم کے جو ہمارے آرام کے لئے بنائے گئے۔ ایسا ہی جن جن چیزوں کی ہمیں ضرورت تھی وہ تمام چیزیں ہماری پیدائش سے پہلے ہی ہمارے لئے مہیا کی گئیں اور یہ سب اس وقت کیا گیا جبکہ ہم خود موجود نہ تھے۔ نہ ہمارا کوئی عمل تھا۔ کون کہہ سکتا ہے کہ سورج میرے عمل کی وجہ سے پیدا کیا گیا یا زمین میرے کسی شدھ کرم کے سبب سے بنائی گئی۔ غرض یہ وہ رحمت ہے جو انسان اور اس کے عملوں سے پہلے ظاہر ہو چکی ہے جو کسی کے عمل کا نتیجہ نہیں (2) دوسری رحمت وہ ہے جو اعمال پر مترتب ہوتی ہے اور اس کی تصریح کی کچھ ضرورت نہیں۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 152)

بتوں کی حقیقت

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میرے غلام نے مجھے بتایا کہ ایک مرتبہ اس کے گھر والوں نے اسے ایک پیالے میں مکھن اور دودھ ڈال کر اپنے بتوں پر چڑھاوے کیلئے بھیجا، غلام نے کہا کہ میں بتوں کے ڈر سے مکھن کھانے سے رکا رہا' مگر ایک کتا آیا اور مکھن اور دودھ کھا پی گیا پھر اس نے بت پر پیشاب کر دیا، اور وہ بت اساف اور نائلہ تھے۔ ہارون کہتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں جب کوئی شخص سفر کرتا تھا تو اپنے ساتھ کئی پتھر رکھتا تھا جن میں سے ایک پتھر کی عبادت کرتا تھا۔

(سنن الدارمی کتاب النبیﷺ باب ماکان علیه الناس قبل مبعث النبی حدیث نمبر3)

یتامیٰ کی خبر گیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
یتامیٰ کی خبر گیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی۔
(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ: 567)

مکرم داؤد طاہر صاحب نمایاں اعزاز

حکومت پنجاب نے مکرم محمد داؤد صاحب طاہر ریجنل کمشنر آف انکم ٹیکس لاہور (ر) کے سفر نامہ پنجاب ''منزل نہ کر قبول'' کو صوبہ پنجاب کی ثقافت، تمدن، تاریخ، ادب، علاقائی آرٹ، فنون لطیفہ، روایات، تعلیم وتہذیب، داستانوں اور لوک گیتوں پر 2004ء میں چھپنے والی کتابوں میں سے اول انعام کا مستحق قرار دیا ہے اور اس حوالے سے حکومت کی طرف سے مصنف کو مبلغ ایک لاکھ روپیہ بطور انعام پیش کیا گیا ہے۔ مکرم محمد داؤد احمد صاحب طاہر نامور خادم سلسلہ محترم مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر مرحوم سابق انچارج صیغہ زود نویسی کے بیٹے اور کئی مقبول عام سفر ناموں کے مصنف ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس اعزاز کو ان کے خاندان اور جماعت کیلئے باعث برکت اور مزید اعزازات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ضرورت آرٹ ٹیچر

مریم گرلز ہائی سکول دار النصر وسطی ربوہ (نظارت تعلیم) کو ایک آرٹ ٹیچر (خاتون) کی ضرورت ہے۔ مندرجہ ذیل اہلیت کی حامل خواتین جو خدمت کے جذبے سے کام کرنے والی ہوں، اپنی درخواستیں بنام ناظر صاحب تعلیم، اسناد کی نقول اور صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 25 فروری 2007ء تک خاکسار کو ارسال فرماویں۔

اہلیت:۔

1۔ تعلیم:۔ کم از کم بیچلر آف فائن آرٹ یا بی۔اے + فائن آرٹ ڈپلومہ + فائن آرٹ کے کام کا تجربہ۔

2۔ عمر:۔ زیادہ سے زیادہ 30 سال

نوٹ:۔ واقفہ نو کو ترجیح دی جائے گی۔

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

مشعل راہ

نمائندگان شوریٰ کی ذمہ داریاں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ 24 مارچ 2006ء میں فرمایا

اب مَیں نمائندگان سے بھی چند باتیں کہنا چاہتا ہوں۔شوریٰ کی نمائندگی ایک سال کے لئے ہوتی ہے۔یعنی جب شوریٰ کا نمائندہ منتخب کیا جاتا ہے تو اس کی نمائندگی اگلی شوریٰ تک چلتی ہے جب تک نیا انتخاب نہیں ہو جاتا۔صرف تین دن یا دو دن کے اجلاس کے لئے نہیں ہوتی۔شوریٰ کے نمائندگان کے بعض کام مستقل نوعیت کے اور عہدیداران جماعت کے معاون کی حیثیت سے کرنے والے ہوتے ہیں اس لئے مستقلاً اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔

...... پھر نمائندگان یہ بھی یاد رکھیں کہ جب مجلس شوریٰ کسی رائے پر پہنچ جاتی ہے اور خلیفۂ وقت سے منظوری حاصل کرنے کے بعد اس فیصلے کو جماعتوں میں عملدرآمد کرنے کے لئے بھجوا دیا جاتا ہے۔تو یہ نمائندگان کا بھی فرض ہے کہ اس بات کی نگرانی کریں اور اس پر نظر رکھیں کہ اس فیصلے پر عمل ہو رہا ہے یا نہیں ہو رہا اور اس طریق کے مطابق ہو رہا ہے جو طریق وضع کر کے خلیفہ وقت سے اس کی منظوری حاصل کی گئی تھی۔......نمائندگان شوریٰ چاہے وہ انتظامی عہدیدار ہیں یا عہدیدار نہیں ہیں اگر اس سوچ کے ساتھ کئے گئے فیصلوں کی نگرانی نہیں کرتے اور وقتاً فوقتاً مجلس عاملہ میں نتائج کے حاصل ہونے یا نہ ہونے کا جائزہ نہیں لیتے تو ایسے نمائندگان اپنا حق امانت ادا نہیں کر رہے ہوتے۔اور اگر یہاں اس دنیا میں یا نظام جماعت کے سامنے، خلیفۂ وقت کے سامنے اگر بہانے بنا کر بچ بھی جائیں گے تو اللہ اور اس کے رسول نے فرمایا ہے کہ ایسے لوگ ضرور پوچھے جائیں گے جو اپنی امانتوں کا حق ادا نہیں کرتے۔پس اس اعزاز کو کسی تفاخر کا ذریعہ نہ سمجھیں۔بلکہ یہ ایک ذمہ داری ہے اور بہت بڑی ذمہ داری ہے۔اگر باوجود توجہ دلانے کے پھر بھی مجلس عاملہ یا عہدیداران توجہ نہیں دیتے اور اپنے دوسرے پروگراموں کو زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے اور شوریٰ کے فیصلوں کو درازوں میں بند کیا ہوا ہے، فائلوں میں رکھا ہوا ہے تو پھر نمائندگان شوریٰ کا یہ کام ہے کہ مجھے اطلاع دیں۔اگر مجھے اطلاع نہیں دیتے تو پھر بھی امانت کا حق ادا کرنے والے نہیں ہیں، بلکہ اس وجہ سے مجرم بھی ہیں۔......

.... پھر شوریٰ کے نمائندگان اور عہدیداران کو چاہے وہ مقامی جماعتوں کے ہوں یا مرکزی انجمنوں کے ہوں ایک بات یہ بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جماعت کی نظر میں آپ جماعت کا ایک بہترین حصہ ہیں جن کے سپرد جماعت کی خدمت کا کام کیا گیا ہے۔اور آپ لوگوں سے یہ امید اور توقع کی جاتی ہے کہ آپ کا معیار ہر لحاظ سے بہت اونچا ہوگا اور ہونا چاہئے۔چاہے وہ اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی کے بارے میں ہو، عبادت کرنے کی طرف توجہ دینے کے بارے میں ہو، یا بندوں کے حقوق کی ادائیگی کے بارے میں ہو یا خلیفہ وقت سے تعلق اور اطاعت کے بارے میں ہو۔اس لئے نمائندگان اور عہدیداران کو اس لحاظ سے بھی اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے کہ وہ کس حد تک اپنی عبادتوں کے قیام کی کوشش کر رہے ہیں۔جیسا کہ مَیں بتا آیا ہوں کہ عبادت ایک بنیادی چیز ہے جس کو نمائندگی دیتے ہوئے مدنظر رکھنا چاہئے اور ایک عام (۔) کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ عبادت گزار ہو۔

.... پھر بندوں کے حقوق ہیں۔نمائندگان اور عہدیداران کو اپنے دلوں کو ہر قسم کی برائیوں اور رنجشوں سے پاک کرنا ہوگا، لین دین کے معاملے میں بھی ان کے ہاتھ بالکل صاف ہونے چاہئیں۔ہمسایوں کے حقوق کے بارے میں بھی ان کے ہاتھ بالکل صاف ہونے چاہئیں۔

.... پھر ایک اور بات جس کی طرف نمائندگان شوریٰ اور دوسرے کارکنان کو توجہ دلانی چاہتا ہوں، وہ خلیفۂ وقت کی اطاعت ہے۔جیسا کہ مَیں پہلے بھی بتا آیا ہوں کہ شوریٰ کے فیصلوں پر عملدرآمد کروانا نمائندگان شوریٰ اور عہدیداران کا کام ہے۔اور کیونکہ یہ فیصلے خلیفۂ وقت سے منظور شدہ ہوتے ہیں اس لئے اگر ان پر عملدرآمد کروانے کی طرف پوری توجہ نہیں دی جا رہی تو غیر محسوس طریقے پر خلیفہ وقت کے فیصلوں کو تخفیف کی نظر سے دیکھ رہے ہوتے ہیں۔اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اطاعت کے دائرے کے اندر نہیں رہ رہے ہوتے جبکہ جن کے سپرد ذمہ داریاں کی گئی ہیں ان کو تو اطاعت کے اعلیٰ نمونے دکھانے چاہئیں جو کہ دوسروں کے لئے باعث تقلید ہوں۔

.... ایک بات مَیں پہلے بھی کئی دفعہ کہہ چکا ہوں، شوریٰ کے ممبران کے لئے دوبارہ یاددہانی کروا رہا ہوں کہ شوریٰ کی بحث کے دوران جب اپنی رائے دینا چاہتے ہیں تو رائے دینے سے پہلے اس تجویز کے سارے اچھے اور برے پہلوؤں کو دیکھتے ہوئے اپنی رائے دیں نہ کہ کسی دوسرے رائے دینے والے کے فقرہ کو اٹھا کر جوش میں آ جائیں۔سمجھ بوجھ رکھنے والی شرط بھی اسی لئے رکھی گئی ہے کہ ہوش و حواس میں رہتے ہوئے رائے دیں۔اور دوسری بات یہ کہ اظہار رائے کے وقت کسی کے جوشِ خطابت سے متاثر ہو کر اس طرف نہ جھک جائیں۔یا اپنی کسی پسندیدہ شخصیت کی رائے سن کر اس پر صاد نہ کر دیں، اس کی بات نہ مان لیں۔بلکہ رائے کو پرکھیں اور اگر معمولی اختلاف ہو تو بلاوجہ کج بحثی کی ضرورت نہیں ہوتی۔لیکن اگر واضح فرق ہو، آپ کے پاس زیادہ مضبوط دلیلیں ہوں یا دوسرے کی دلیل زیادہ اچھی ہو تو ضروری نہیں وہاں کسی رائے دینے والے سے تعلق کا اظہار کیا جائے۔

(روزنامہ الفضل 24اپریل 2006ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم تحریر کرتے ہیں کہ نظارت تعلیم کے زیر انتظام بستی صادق پور ضلع میرپور خاص میں ایک معلم کلاس قائم ہے اس پسماندہ علاقہ میں جہاں بجلی کی سہولت بھی موجود نہ ہے۔یہ معلم کلاس بہت اچھے طریق پر چل رہی ہے اور اس کلاس میں تدریسی فرائض مکرم طاہر احمد صاحب بلوچ اور ان کی بیٹی سرانجام دے رہے ہیں اس کلاس میں 100 کے قریب طلبہ ہیں اور ان کا دینی و دنیاوی معیار اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا ہے۔سال 2006ء میں اس کلاس کے 12 طلبہ نے قرآن کریم ناظرہ مکمل کیا ہے۔الحمدللہ علیٰ ذلک۔ان طلبہ کی تقریب آمین مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ کے زیر صدارت منعقد ہوئی۔200۔افراد نے اس تقریب میں شرکت کی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کریم کی برکات و فیوض سے نوازے اور جماعت احمدیہ اور اپنے خاندان کیلئے نیک وجود بنائے۔آمین

نکاح و تقریب شادی

۞ مکرم امین الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم لطف الرحمٰن صاحب ابن مکرم چوہدری منیر احمد صاحب آف راولپنڈی کے نکاح کا اعلان مکرمہ مدیحہ صمد صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبدالصمد صاحب آف انگلینڈ کے ساتھ دو لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 10 دسمبر 2006ء کو بیت مبارک ربوہ میں محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔بارات مورخہ 13 جنوری 2007ء کو راولپنڈی سے ربوہ آئی اگلے روز مورخہ 14 جنوری 2007ء کو راولپنڈی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقعہ پر محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔آمین

ولادت

۞ مکرم حسیب عاصم محمود صاحب سدھو تحریر کرتے ہیں۔کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری ہمشیرہ مکرمہ حفظہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شہزاد احمد صاحب سدھو 223/9.R فورٹ عباس ضلع بہاولنگر کو مورخہ 5 فروری 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود کا نام روحان احمد شامس تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم چوہدری محمود احمد سلیم صاحب سدھو ٹھروہ ہریاں ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔اور مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب سابق صدر و سیکرٹری مال ٹھروہ ہریاں ضلع سیالکوٹ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ملک جہانگیر محمد جوئیہ صاحب سابق امیر ضلع خوشاب حال مقیم آسٹریلیا کی اہلیہ محترمہ مریم بیگم صاحبہ مورخہ 10 فروری 2007ء کو جوہر آباد ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔آپ 25 دسمبر 2006ء کو پاکستان اپنے بچوں کو ملنے آئیں اور بیمار ہو گئیں۔علاج جاری تھا تقدیر غالب آئی اور اللہ کے حضور حاضر ہو گئیں۔مرحومہ موصیہ تھیں ان کا جنازہ جوہر آباد میں مکرم مربی صاحب ضلع خوشاب نے پڑھایا بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ تدفین کیلئے ربوہ لایا گیا۔مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد میں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ مرحومہ کے گیارہ بچے ہیں ان میں 7 لڑکے اور 4 لڑکیاں ہیں۔3 بچے ابھی غیر شادی شدہ ہین ان کے ایک بیٹے سیکرٹری تحریک جدید، وقف نو اور نائب قائد ضلع خوشاب کے فرائض بجالا رہے ہیں دو بیٹے آسٹریلیا میں سڈنی کے حلقہ میں سیکرٹری مال اور قائد مجلس کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں ان کے میاں مکرم ملک جہانگیر محمد جوئیہ صاحب قائد دعوت اللہ آسٹریلیا ہیں۔ جوئیہ صاحب کلمہ طیبہ کے سلسلہ میں ایک لمبا عرصہ جیل میں رہے۔ ان کے بعد مرحومہ نے اپنے بچوں کو احسن رنگ میں پرورش اور تربیت کی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

۞ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم چوہدری نذر محمد نذیر صاحب گولیکی (واقف زندگی) سیکرٹری گندم کمیٹی جلسہ سالانہ کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں مزید علاج کیلئے ہارٹ انٹرنیشنل راولپنڈی میں داخل کرایا گیا ہے۔احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس

انسانیت کا درد رکھنے والے منکسر المزاج طبیب

مکرم ڈاکٹر محمد مطیع اللہ شاہین چیمہ صاحب

ہمارے خالو مکرم محمد عبداللہ چیمہ صاحب کی اولاد میں ایک سدا بہار پھول ڈاکٹر محمد مطیع اللہ شاہین چیمہ تھے جو اپنے رنگ و مہک میں بھی منفرد مقام کے حامل تھے۔ ہر کوئی آپ کی طرف کھنچا چلا آتا۔

آپ نے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے میٹرک، تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے ایف ایس سی اور علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور سے ایم بی بی ایس کیا۔ ایم بی بی ایس کرنے کے بعد لاہور کے مختلف ہسپتالوں میں مختلف الگ الگ فیلڈز میں ہاؤس جاب کئے۔ ہاؤس جاب کی تکمیل کے بعد 1988ء میں آپ ڈاکٹری کی اعلیٰ تعلیم ایم آر سی پی کے حصول کے لئے لندن چلے گئے۔ تعلیم حاصل کرتے ہوئے ابھی ایک سال ہی گزرا ہوگا کہ آپ کے والد محترم محمد عبداللہ چیمہ صاحب شدید بیمار ہوگئے۔ آپ والد محترم کی علالت کی وجہ سے وطن واپس چلے آئے اور یہ سوچ کر کہ جن والدین کے دو بیٹے ڈاکٹر ہوں اور ان والدین نے تنگدستی کے حالات میں بچوں کی پرورش کی ہو اور انہیں پڑھایا لکھایا ہو اور آج وہ علاج معالجہ کے سلسلہ میں دوسروں کے مرہون منت ہوں یہ انہیں گوارا نہ تھا۔ اس لئے آپ نے والدین کی خدمت کو ہی ہر چیز سے افضل جانا اور لندن واپس جانے کا خیال ہی دل سے نکال دیا اور خدمت والدین کے لئے اپنے کیریئر کی قربانی دے دی۔ آپ نے اپنے والد محترم کے علاج معالجہ اور ان کی دیکھ بھال میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ ان کی ضروریات کا خیال رکھتے اور اپنے ہاتھ سے ان کے کام کر کے خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ بالآخر 16 جولائی 1994ء کو آپ کے والد مکرم محمد عبداللہ چیمہ صاحب اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

والدہ کے بڑے ہی مطیع و فرمانبردار تھے۔ انہوں نے جب کبھی ربوہ میں مقیم اپنے عزیزوں کے ہاں یا اور کسی کام کی غرض سے جانا ہوتا تو مرحوم ہی انہیں اپنی موٹر سائیکل پر لے کر جاتے اور جس وقت والدہ کی طرف سے واپسی کا ارشاد ہوتا اپنے کلینک جہاں بعد عصر تا عشاء بیٹھا کرتے تھے کی پرواہ کئے بغیر والدہ کو گھر پہنچانے کے لئے مقررہ جگہ وقت مقررہ پر پہنچ جاتے۔ آپ کا معمول تھا کہ ڈیوٹی پر جاتے وقت یا اور کہیں جاتے وقت والدہ سے دعا کی درخواست ضرور کرتے اور واپسی پر والدہ کا حال دریافت کرتے۔

آپ اپنے بہن بھائیوں میں عین درمیان میں تھے۔ تین بھائی بڑے اور دو بہنیں اور ایک بھائی چھوٹے۔ گھر کی اکثر ذمہ داریاں آپ کے کندھوں پر تھیں اور آپ نے کمال ذہانت و خوبی سے آخر دم تک انہیں نبھایا۔ سب بھائی بہنوں کو بے انتہا پیار دیا اور سب کی جملہ ضروریات کا خیال رکھا۔

لندن سے واپس آنے کے بعد 1990ء میں آپ نے سرکاری ملازمت اختیار کر لی۔ مختلف ہسپتالوں میں کام کیا۔ آپ جہاں بھی رہے وہاں کے باسی آپ کے دل موہ لینے والے اخلاق سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکتے اور آپ کے تبادلہ پر ان کے دل افسردہ ہو جاتے۔ آپ خلوص اور دعا سے مریضوں کا علاج کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھ میں شفاء رکھی تھی۔ آپ نے اس شعبہ کو خدمت خلق کے طور پر اختیار کیا اور حقیقت میں دکھی انسانیت کے مسیحا بن کر دکھایا۔ بنی نوع انسان کی خدمت ہمیشہ عبادت سمجھ کر کی۔ آپ کی زبان میں بڑی مٹھاس تھی اور لہجہ بڑا دھیما۔

مریض سے بڑے پیار اور متبسم چہرہ کے ساتھ پیش آتے تھے۔ مریض کا آدھا مرض تو آپ کے حسن سلوک سے ہی دور ہو جاتا تھا۔ بعض اوقات مریض سے فیس لینے کی بجائے مستحق سمجھتے ہوئے ادویہ بھی اپنے پاس سے دے دیتے۔ ویسے بھی آپ کی عادت تھی کہ فیس کا مطالبہ نہیں کرتے تھے جو کچھ کوئی بخوشی دیتا لے لیتے۔ ربوہ میں مقیم نہ صرف اپنے عزیزوں نے ضرورت پڑنے پر رات اور دن کے کسی حصہ میں بلایا فوراً چلے آتے اور کبھی فیس کا مطالبہ نہ کیا بلکہ اکثر غیروں سے بھی آپ کا سلوک ایسا ہی تھا۔ کوئی دنیوی لالچ اور طمع آپ میں نہیں تھی۔ بڑے منکسر المزاج اور متوکل علی اللہ انسان تھے۔ انہی اوصاف کی وجہ سے اپنے اور غیر سبھی آپ کے گرویدہ تھے۔ بچپن سے ہی آپ نیک فطرت تھے۔

میرے اور عزیز بھائی ڈاکٹر محمد مطیع اللہ صاحب کے مابین دو طرفہ باہم پیار کا تعلق ایسا گہرا تھا کہ ہم دونوں ہی ایک دوسرے سے بڑھ کر پیار کا دعویٰ کرنے میں حق بجانب تھے۔ جولائی 1992ء میں اچانک میں ایسا شدید بیمار ہوگیا کہ پتہ نہیں چلتا تھا کہ اپنے ہی جسم میں درد کہاں سے اٹھتا ہے۔ حالت ایسی تھی کہ میں بستر پر لیٹے لیٹے ہی نماز ادا کرنے پر مجبور ہوگیا۔ پیارے بھائی جہاں میرے دنیوی علاج پر دن رات ایک کئے ہوئے تھے۔ وہاں وہ رب اعلیٰ کے حضور دعاؤں سے بھی نواز رہے تھے۔ وہ میرے علاج کے دوران اپنے آرام سے بھی لاتعلق ہو چکے تھے لیکن میری تکلیف ایسی تھی کہ ع

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

اس دوران دیگر ڈاکٹر صاحبان سے بھی مشورہ کیا نیز پیارے بھائی نے خود میرے ساتھ جا کر میرے ایکسرے اور دیگر ٹیسٹ کروائے۔ مرحوم کی حیثیت خاندان میں فیملی ڈاکٹر کی سی تھی پھر عزیز بھائی نے ایک اور نہج پر میرا علاج شروع کیا۔ الحمدللہ وہ نسخہ تیر بہدف ثابت ہوا اور میں بفضل اللہ تعالیٰ صحت کے سفر پر رواں دواں ہوگیا اور بالآخر صحت کاملہ سے ہمکنار ہوا۔

اللہ تعالیٰ عزیز بھائی کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ مرحوم صائب الرائے بھی تھے۔ ہمارا دکھ سکھ سانجھا تھا اور ہم اکثر اپنے مسائل جو اس فانی زندگی کا لازمہ ہیں۔ آپس میں شیئر کیا کرتے تھے افسوس اب ایسا ممکن نہیں رہا۔

اے جانے والے اللہ کی نظر رحمت و شفقت ہمیشہ تم پر رہے۔ 2005ء میں میرے ابا جان نورالدین صاحب خوشنویس کی وفات کے موقع پر تجہیز و تکفین کے جملہ انتظامات میں آپ پیش پیش رہے۔

آپ اسم بامسمّٰی تھے۔ اپنے نام مطیع اللہ کی لاج بھی رکھی۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں پر عائد جملہ احکامات کی بجا آوری اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری پر عمر بھر سختی سے عمل پیرا رہے۔ مطیع العباد بن کر بھی دکھایا۔ بڑے غریب پرور تھے۔ دکھی اور مستحق انسانوں کی طبی اور مالی امداد کسی کے علم میں لائے بغیر دل کھول کر کرتے۔ ایک ہاتھ سے دیتے تو دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہوتی۔ نیکی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے۔ حتی الوسع ہر ایک کی غمی اور خوشی میں شریک ہونے کی آپ کی ہر ممکن کوشش ہوتی۔ ہر ایک کا دکھ اپنے اوپر وارد کر لیتے اور اسے بانٹنے میں شریک ہوتے۔

وہ بڑے بے نفس انسان تھے۔ نہ صرف اپنے بچوں بلکہ جملہ بہن بھائیوں کے بچوں سے بھی یکساں سلوک روا رکھتے۔

سوائے اشد مجبوری کے ہر ممکن آپ کی یہی کوشش ہوتی کہ نماز باجماعت ادا کی جائے۔ اپنے بچوں کو بھی نماز جمعہ اور دیگر نمازوں کے لئے۔ اپنے ساتھ بیت الذکر لے کر جاتے۔ تلاوت قرآن کریم کے ساتھ ساتھ جماعتی لٹریچر بھی اکثر آپ کے زیر مطالعہ رہتا اور تا وفات اسے حرز جان بنائے رکھا۔ آپ کی جماعتی وابستگی بھی بڑی گہری تھی۔ جو بھی جماعتی ذمہ داری آپ پر ڈالی گئی باوجود اپنی روزمرہ کی دنیوی گوناگوں مصروفیات کے اس سے کامل وفا کی اور اسے احسن طور پر نبھایا۔ وفات کے وقت بھی آپ نائب زعیم انصاراللہ دارالرحمت غربی ربوہ تھے۔ غرضیکہ مرحوم بڑی ہی خوبیوں کے مالک تھے۔ سب کا احاطہ کرنا فی الحال ممکن نہیں۔ آپ ایک روشنی کا مینار تھے۔

اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں اور نیک بندوں کا ہر قدم پر ساتھ دیتا ہے۔ ان کی نیک خواہشات کا خیال رکھتا ہے۔ دسمبر 1995ء میں آپ کی شادی محترم راجہ عبدالوہاب صاحب کی دختر نیک اختر عزیزہ مکرمہ بشریٰ مطیع صاحبہ سے ہوئی۔ جو بڑی نیک، معصوم، ہنس مکھ، ملنسار، خوش اخلاق اور اپنے خاوند کی صفات سے کافی حد تک ہم آہنگ اور متصف ہیں۔ جتنا عرصہ اللہ تعالیٰ نے ان کا ایک ساتھ رہنا مقدر کیا ایک دوسرے کے مونس و غمخوار خلوص و وفا اور پیار کا پیکر بن کر رہے۔ اللہ کے فضل سے مثالی اور قابل تقلید جوڑا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بیٹی اور دو بیٹوں سے نوازا۔ تینوں بچے ہی خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہیں جو ماں باپ کے نیک فطرت اور جماعت اور خلافت احمدیہ کے دل و جان سے وفادار ہونے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ڈاکٹر محمد مطیع اللہ شاہین چیمہ صاحب گزشتہ کئی سال سے کانویں والا میں سینئر میڈیکل آفیسر تھے۔ مورخہ 25/اگست 2006ء کو اپنی ڈیوٹی کر کے موٹر سائیکل پر ربوہ واپس آ رہے تھے کہ ایک ایکسیڈنٹ میں زخمی ہوگئے۔ سر پر شدید چوٹ آئی جس کی وجہ سے گیارہ دن کی مسلسل بے ہوشی کے بعد الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کے ICU (انتہائی نگہداشت کا یونٹ) میں 4 ستمبر 2006ء کو زندگی کی 48 بہاریں دیکھ کر اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔

جس پیار اور درد بھری دعاؤں کے ساتھ ایک جم غفیر نے اپنے اس پیارے بھائی کو اس جہان فانی سے سفر آخرت پر روانہ کیا۔ ہم اس پر سب بھائیوں کے نہایت ممنون ہیں۔

آیئے ہم سب مستجاب الدعوات قادر و توانا خدائے بزرگ و برتر کے حضور متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ اس عظیم سانحہ کے جملہ متاثرین کی مدد کریں۔

احباب جماعت سے جہاں مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے وہاں یہ بھی درخواست دعا ہے کہ مرحوم کی والدہ محترمہ جنہیں بڑھاپے میں اس عظیم صدمہ سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جناب سے صبر اور حوصلہ سے اس صدمہ کو راضی برضائے الٰہی ہوتے ہوئے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی عمر عزیز میں برکت دے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی اہلیہ کو بھی جسے جواں عمری میں ہی آناً فاناً شوہر کی جدائی جیسے عظیم سانحہ سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ خود ہی تسلی کا سامان فرمائے اور صبر کی توفیق ارزانی فرمائے۔ اللہ کرے کہ اولاد کے لئے بھی جو نیک خواہشات مرحوم باپ کی تھیں بچوں کو بھی ان خواہشات پر پورا اترنے کے قابل بنائے تا باپ کی روح تسکین پائے اور باپ کے اوصاف حمیدہ اور اخلاق فاضلہ کو صحیح معنوں میں جذب کرنے والے ہوں۔ تحریک وقف نو میں شامل بچوں سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو بڑی توقعات تھیں یہ بچے اس تحریک میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اذہان کو جلا بخشے کہ وہ دین کی صحیح روح کو سمجھ سکیں اور حضور کی توقعات پر پورا اتریں اور جہان میں ایک درخشندہ ستارہ کی طرح چمکیں۔ آمین

عرفان سعید بدر صاحب

میری پیاری امی جان محترمہ منور سلطانہ صاحبہ

والدہ محترمہ کی وفات ایک سال قبل مورخہ 12 جنوری 2006ء کو مختصر علالت کے بعد ہوئی۔ ہمارے گھر میں والدہ محترمہ کے ساتھ سب کا ایک گہرا تعلق تھا۔لیکن خاکسار کے ساتھ تو اولاد میں سے بڑا اور پہلا بیٹا ہونے کے ناطے بہت محبت اور انتہائی شفقت کا سا تعلق تھا۔ہمارے گھر میں والدہ محترمہ کا کردار کلیدی تھا۔ والدہ محترمہ پرائمری ٹیچر (پی۔ٹی۔سی ۔خوشاب) تھیں اور 1988ء میں ریٹائرمنٹ لی (قریباً دس گیارہ سال سروس کی)۔ خاکسار کو اچھی طرح یاد ہے کہ ٹیچنگ کے دوران کس طرح گھر اور سروس دونوں کو مناسب وقت دیا۔ خاکسار کو صاف ستھرے کپڑوں اور اچھے پالش کئے گئے شوز کے ساتھ تیار کر کے اپنے ساتھ ہی گورنمنٹ گرلز سکول خوشاب لے جایا کرتی تھیں۔اور نہ صرف سکول لے جانے کی حد تک بلکہ شروع سے ہی گھر میں بھی تمام بچوں کو صاف ستھرے کپڑوں میں تیار رکھا کرتی تھیں۔ ہمیشہ سے والدہ محترمہ نے ضرورت کی ہر چیز لے کر دی اور کسی تنگی کا احساس کبھی نہ ہونے دیا۔ ہمیشہ اچھا کھلایا اور اچھا پہنانے کے علاوہ اچھی تربیت کا حق بھی خوب ادا کیا۔خصوصاً نماز و قرآن کریم سکھایا اور باقاعدگی سے انہیں پڑھنے کی طرف پیار سے اور ضرورت پڑنے پر سختی سے بھی توجہ دلائی۔

والدہ محترمہ کو شروع سے ہی نماز پڑھنے میں مداومت حاصل تھی۔ بچوں کو بھی نماز پڑھنے کے لئے بیت الذکر بھجواتیں اور نماز فجر پر بڑے پیار سے اٹھایا کرتی تھیں۔ سوائے خاص مجبوری کے، نماز ترک نہ کرتی تھیں۔ ہمیشہ اوّل وقت پر نماز ادا کرتیں۔ سوائے خاص مجبوری کے نمازیں جمع نہیں کرتی تھیں۔اجلاسات لجنہ میں باقاعدگی کے ساتھ شامل ہوتی تھیں۔ نیز جماعتی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔خصوصیت کے ساتھ ہر رمضان میں اپنی کمر ہمت کس لیا کرتی تھیں۔تہجد کے علاوہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد نماز تراویح کے لئے شوق اور ہمت سے محلّہ کی بیت میں جاتی تھیں اور پہلی صف میں شامل ہونے کے لئے خاص طور پر نماز سے کم از کم بیس پچیس منٹ پہلے بیت میں پہنچ جایا کرتی تھیں۔بعض اوقات طبیعت ناساز بھی ہوتی تو بھی بیت میں نماز کی ادائیگی کے لئے نکلتی تھیں۔ رمضان میں ہی ہر جمعۃ المبارک کو نماز فجر بیت المبارک میں ادا کرنے کے لئے خاکسار کے ساتھ جاتی تھیں۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں دعا کے لئے بھی ضرور جاتی تھیں۔ نیز رمضان المبارک کے دوران ہر جمعہ کو کم از کم ایک گھنٹہ قبل ہی اپنی بیٹی کے ہمراہ بیت اقصیٰ پہنچتیں اور نماز تسبیح ادا کرتی تھیں۔ درس القرآن میں بھی باقاعدگی کے ساتھ شامل ہوتی تھیں۔ نیز درس القرآن کے لئے بیت المبارک بھی جاتی تھیں۔اسی طرح نماز تراویح کے لئے بھی شوق کے ساتھ بیت المبارک ہی جاتی تھیں۔ رمضان میں والدہ محترمہ قرآن کریم کے کم از کم تین دور مکمل کیا کرتی تھیں۔ والدہ محترمہ نے باقاعدہ تلفظ کے ساتھ قرآن کریم بذریعہ کلاسز سیکھا۔ نیز گھر آنے والے بچوں، بچیوں کو بھی قرآن کریم پڑھنا سکھایا۔ اللہ کے فضل سے ہر مالی تحریک میں اپنی توفیق کے مطابق ضرور شامل ہوا کرتی تھیں۔

والدہ محترمہ کو گھر کی صفائی ستھرائی سے خاص رغبت تھی۔ گھر کو سلیقہ کے ساتھ جس حد تک ممکن ہوتا غریب دلہن کی طرح ہمیشہ سے سجا کر رکھا کرتی تھیں۔ گھر میں سب کی خوراک کا خاص خیال رکھا۔ گھر میں اچھا اور کھلا دودھ والدہ محترمہ کے اصرار پر آیا کرتا تھا۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے والدہ محترمہ کو 1989ء میں وصیت کی توفیق ملی اور آخری وقت تک ان کی یہی خواہش اور کوشش ہوتی تھی کہ ہر مہینہ کا چندہ وصیت یکم کو ادا ہو اور ایسا ہی ہوتا تھا۔ اس کے لئے وہ ہر ماہ 31,30 تاریخ کی شام کو چندہ کی رقم کے ساتھ پاس بک بھی دیا کرتی تھیں کہ چندہ کی رسید اور پاس بک دونوں اس سے اگلے روز تک مل جائیں گے۔ اسی وجہ سے والدہ محترمہ کا حساب الحمدللہ بالکل کلیئر تھا۔ والدہ محترمہ کی بیماری کے دوران چھوٹے بھائی نے ویسی ہی باقاعدگی کے ساتھ اس فرض کو بخوبی نبھایا۔

والدہ محترمہ کی یہ بھی عادت تھی کہ اگر کوئی عورت آ کر اپنے دکھڑے بیان کرتی تو پوری توجہ کے ساتھ اس کی بات سنتیں اور اظہار ہمدردی کیا کرتی تھیں اور معاشی لحاظ سے کمزور خواتین کی حسب استطاعت اعانت کیا کرتی تھیں۔ خاکسار والدہ محترمہ سے مزاح کرتے ہوئے یہ کہتا کہ ہر دکھی عورت آپ کی سہیلی ہے۔ کسی بھی آزمائش یا مشکل وقت میں تہجد کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے مدد مانگا کرتی تھیں۔

والدہ محترمہ بہت مہمان نواز تھیں۔ کسی بھی مہمان کی آمد پر چائے پانی کے ساتھ ساتھ اور بہت سے لوازمات کا انتظام بھی کرتی تھیں۔ ہر مہمان کے ساتھ چہرہ پر ایک حقیقی رونق اور تبسم کے ساتھ بشاشت کے ساتھ ملا کرتیں۔ اس خاص وصف کا اظہار وفات پر آنے والے سبھی عزیزوں اور بہتوں نے خصوصیت سے کیا۔ نیز آنے والے عزیزوں کے ساتھ بیٹھ کر زیادہ سے زیادہ وقت دیا کرتی تھیں۔ والدہ محترمہ کی دوستانہ اور اچھی طبیعت کی وجہ سے سب بھتیجے، بھتیجیوں اور بھانجے، بھانجیوں کا خاص لگاؤ تھا۔

والدہ محترمہ کی تو اپنے بچوں میں جیسے جان تھی۔ بچوں میں سے کوئی بھی جب بیمار پڑتا تو اس کا خوب خیال رکھتیں۔ ابو یا بہن، بھائیوں میں سے کسی کی اگر ایک یا دو دن کے دوران طبیعت ٹھیک نہ ہو رہی ہوتی تو اچھے ڈاکٹر کے پاس فوراً بھیجتیں یا خود ساتھ جاتیں اور اس ضمن میں زیادہ فیس کی بالکل پرواہ نہ کرتیں۔ مکمل تیمارداری کیا کرتیں۔ پرہیز کرواتیں۔ برتن الگ رکھتیں تا کہ باقی اس سے بیمار نہ ہو جائیں۔

والدہ محترمہ کو قادیان کی زیارت کی بہت خواہش تھی۔ جو کہ پوری تو نہ ہو سکی لیکن اس خواہش کا کافی حد تک ازالہ اپنے بڑے بیٹے کو بھجوا کر کیا۔ خاکسار کو قادیان جانے کے لئے بڑے ارمان کے ساتھ گرم کپڑوں، جیکٹ وغیرہ سے لے کر پیسوں تک کا تمام کام خود کیا۔ ہر سفر پر جانے سے پہلے والدہ محترمہ آیت الکرسی پڑھ کر پھونکا کرتیں اور بوسہ دیا کرتی تھیں۔ خاکسار کو نہیں یاد کہ کبھی کسی سفر پر جانے سے قبل والدہ محترمہ نے ہم میں سے کسی کو بغیر کھانا کھلائے بھیجا ہو۔ خواہ علی الصبح ہی سفر پر جانا ہو، ناشتہ ضرور تیار کر کے دیا کرتی تھیں۔ منع کرتیں کہ سفر پر خالی پیٹ نہیں جانا چاہئے۔

ہمیشہ عیدین پر والدہ صاحبہ خصوصیت اور شوق سے حلوہ پوری بناتی تھیں اور بڑی محبت کے ساتھ اپنے عزیزوں اور محلّہ میں بھجوایا کرتی تھیں۔ پکوان بنانے میں والدہ محترمہ کو خاندان بھر میں خاص امتیازی حیثیت حاصل تھی۔ والدہ محترمہ اللہ کے فضل سے بہت اچھے کھانے پکایا کرتی تھیں۔ خاندان بھر میں والدہ محترمہ کے کھانے کی شہرت تھی۔ جس کی ایک خاص وجہ خاص شوق اور جلد بازی نہیں بلکہ تحمل تھا۔

اللہ جانتا ہے کہ مرض کی شدت کے حوالہ سے والدہ محترمہ نے بہت صبر دکھایا اور تکلیف کو برداشت کیا۔ شدید تکلیف میں بھی کوئی بھائی وغیرہ ملنے آتے تو چہرہ پر تبسم آ جاتا۔ بیماری کے دوران لاہور میں مختلف ٹیسٹوں کے دوران بھی بہت صبر دکھلایا، جس کا اعتراف ایک ڈاکٹر نے بھی کیا۔ جب بھی کسی ڈاکٹر کے پاس یا ہسپتال جانا ہوتا تو خاکسار کے ساتھ جانے میں بہت تسلی اور اطمینان محسوس کرتیں اور اپنے ساتھ رکھتی تھیں۔ والدہ محترمہ کو خاکسار کی دھوم دھام سے شادی کرنے کی بہت خواہش تھی اور اسی وجہ سے گھر کی توسیع بھی کروائی کہ شادی میں خاندان اور مہمانان کے لئے رہنے کا کھلا انتظام ہو اور ارمان تھا کہ جب میری بہو آئے گی تو میں اسے اپنے ساتھ اجلاسات اور دیگر جماعتی پروگراموں میں لے جایا کروں گی۔ شاید خدا تعالیٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ والدہ محترمہ کی تین بہنیں اور چار بھائی (کل آٹھ) ہیں۔ والدہ محترمہ سے چھوٹے صرف ایک بھائی ہیں۔ بہنوں میں سے سب سے چھوٹی تھیں۔ وفات سب سے پہلے والدہ محترمہ کی ہوئی۔ والدہ محترمہ کی عمر بوقت وفات قریباً 56 سال تھی۔ والدہ محترمہ کی وفات سے ٹھیک پانچ روز بعد ہی خاکسار کی سگی خالہ مکرمہ زرینہ اختر صاحبہ کی وفات ہوئی۔ والدہ محترمہ کی باقی دو بڑی بہنیں اور چاروں بھائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حیات ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر اور صحت میں برکت دے۔ آمین

والدہ محترمہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹی اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی والدہ محترمہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور ان کو غریق رحمت کرے۔ آمین

بُلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اس ضمن میں خاکسار خصوصاً اپنے سب سے چھوٹے ماموں مکرم نعیم احمد خان صاحب (آف لاہور) کی کوششوں اور تعاون کو کبھی فراموش نہ کر سکے گا کہ جنہوں نے لاہور میں والدہ محترمہ کے چیک اپ کے لئے اچھے ڈاکٹرز سے ٹائم لئے، خود اپنی گاڑی میں لے کر گئے، اپنی جاب کے دوران جانا پڑا، ساتھ لے کر گئے، جاب کے بعد یا رات گئے کسی ڈاکٹر کے پاس جانا پڑا، ساتھ گئے۔ مالی لحاظ سے بھی بہت تعاون کیا۔ بچوں کی ہمت بندھائی۔ غرض والدہ محترمہ کے علاج کے لئے بہت کچھ کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزاء عطا فرمائے نیز ان کی عمر اور عزت میں برکت دے اور ان کے گھر کو ہمیشہ آباد رکھے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 6)

تیاری بند نہ کرنے پر ایران کے خلاف پابندیاں لگا دیں۔

☆......افغانستان، ملا عمر کے قریبی ساتھی ملا اختر عثمانی فضائی حملے میں ہلاک، 2 ساتھی بھی جاں بحق

26 دسمبر......''کجھ شہر دے لوک وی ظالم سن کجھ ساہنوں مرن دا شوق وی سی'' معروف شاعر منیر نیازی 75 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اردو اور پنجابی کے 30 سے زائد مجموعوں کے مصنف تھے۔

☆......پشاور ائرپورٹ پر کار بم دھماکہ ہوا۔ اس میں ایک شخص ہلاک اور دو شدید زخمی ہوئے۔

28 دسمبر......امریکہ کے سابق صدر جیرالڈ فورڈ 93 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

☆......تائیوان میں زلزلے سے زیر سمندر کیبل کو شدید نقصان پہنچا اور کئی ممالک میں فون اور انٹرنیٹ کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ ریکٹر سکیل پر شدت 7.1

☆......تھائی لینڈ میں رواں برس پُرتشدد حملوں میں 1700 مسلمان مارے گئے۔

29 دسمبر......25 لاکھ سے زائد فرزندان اسلام نے حج کی سعادت حاصل کی۔

☆......عمان کی جیلوں سے رہا ہونے والے 329۔افراد پاکستان پہنچیں گے۔

☆......متحدہ عرب امارات نے 12 سو سے زائد تارکین وطن کو شہریت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

30 دسمبر......خانہ کعبہ کا غلاف تبدیل کر دیا گیا۔

☆......قربانی کے جانوروں کی قیمتیں زیادہ ہونے کی وجہ سے خریداری کم ہو گئی۔

☆......انڈونیشیا میں برڈ فلو پھیلنے پر ہزاروں مرغیاں تلف۔

31 دسمبر......سابق عراقی صدر صدام حسین کو پھانسی دے دی گئی۔

☆......پاک فضائیہ کے دو وائر کموڈور کی ائیر وائس مارشل کے عہدے پر ترقی۔

2006ء عالمی تناظر میں اہم واقعات

قسط دوم

اگست

یکم اگست ...... یہودیوں کو یوم گریہ منانے کیلئے مسجد اقصیٰ میں داخلے کی اجازت مل گئی۔

2۔اگست ...... وفاقی کابینہ کے اجلاس میں تحفظ حقوق نسواں بل کی منظوری دی گئی۔

5۔اگست ...... پاکستان اور بھارت نے ایک دوسرے کے سفارت کار نکال دیئے۔

7۔اگست ...... پنجاب میں سستا راشن پروگرام کا آغاز ہوا۔

8۔اگست ...... دریائے سندھ کے سیلابی ریلے سے ڈیرہ غازی خان اور لیہ کے 150 دیہات ڈوب گئے۔ایک لاکھ افراد بے گھر ہوگئے۔

9۔اگست ...... دریائے سندھ کے سیلابی ریلے سے مزید 400 دیہات زیر آب آگئے۔بے گھر ہونے والوں کی تعداد 2 لاکھ تک پہنچ گئی۔

10۔اگست ...... برطانیہ سے امریکا جانے والے 5 طیارے تباہ کرنے کا منصوبہ ناکام ہوگیا۔25 مسلمان گرفتار ہوگئے، جبکہ 100 سے زائد پروازیں منسوخ کردی گئیں۔

11۔اگست ...... اسرائیلی وزیراعظم نے رات گئے مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کا معاہدہ منظور کرلیا۔

15۔اگست ...... اسرائیلی فوج کا جنوبی لبنان سے انخلاء شروع ہوا۔

20۔اگست ...... اوول میں امپائر ڈیرل ہیئر کی جانب سے پاکستانی کرکٹ ٹیم پر بال ٹیمپرنگ کا الزام لگایا گیا۔ پاکستانی ٹیم نے احتجاجاً گراؤنڈ سے واک آؤٹ کیا۔امپائر نے فتح انگلینڈ کے نام کردی۔

22۔اگست ...... ڈاکٹر قدیر خان کے غدود کے کینسر میں مبتلا ہونے کی اطلاع۔

☆...... قومی اسمبلی اور سینٹ نے شادی کی تقریبات میں ون ڈش کی اجازت کا بل منظور کیا۔

23۔اگست ...... کرکٹ کے مایہ ناز کھلاڑی وسیم حسن راجہ بکنگھم شائر میں انتقال کرگئے۔

24۔اگست ...... ماہرین فلکیات نے 76 سال بعد پلوٹو کو نظام شمسی سے خارج کردیا۔

26۔اگست ...... کوہلو میں جھڑپ کے دوران جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ اکبر بگٹی تیس ساتھیوں سمیت ہلاک ہوگئے۔

27۔اگست ...... اکبر بگٹی کی ہلاکت پر بلوچستان اور سندھ کے مختلف شہروں میں ہنگامے ہوئے۔

29۔اگست ...... وزیراعظم شوکت عزیز کے خلاف تحریک عدم اعتماد ناکام ہوگئی۔

30۔اگست ...... اکبر بگٹی کی لاش تارتانی کے قریب غار سے مل گئی۔

ستمبر

یکم ستمبر ...... امریکا نے ریاست نواڈا میں زیر زمین کامیاب ایٹمی تجربہ کیا 1997ء سے لے کر اب تک یہ امریکا کی جانب سے 23 واں ایٹمی تجربہ تھا۔

☆...... ممبئی بم دھماکوں کے بعد گرفتار ہونے والے 400 مسلمانوں کے مقدمات کی پیروی کیلئے مہاراشٹر کے مسلم وکلاء نے دس رکنی کمیٹی تشکیل دے دی۔

3 ستمبر ...... شمالی وزیرستان میں قیام امن کیلئے پولیٹیکل انتظامیہ اور مقامی طالبان میں امن معاہدے پر دستخط ہوگئے۔

4 ستمبر ...... عراق میں القاعدہ کے دوسرے بڑے رہنما حامد جمعۃ السعیدی کو گرفتار کرلیا گیا، آیت اللہ سیستانی کے قریبی ساتھی اور 20 مزاحمت کار ہلاک کر دیئے گئے۔

5 ستمبر ...... سعودی عرب کی حکومت کی جانب سے منیٰ میں بھگدڑ کے واقعات کو روکنے کیلئے خصوصی فورسز تعینات کرنے کا فیصلہ، بن لادن گروپ جمرات کے جدید پل کی تعمیر میں مصروف ہے۔

☆...... پاک امریکا مشترکہ بحری مشقیں ’’انسپائرڈ یونین‘‘ شمالی بحیرہ عرب میں شروع ہوگئیں۔

☆...... بھارتی صدر ابوالکلام نے تامل ناڈو میں کھوم آرسی ڈی نیوکلیئر اٹامک پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔

☆...... الیکشن کمیشن نے ملک میں بارشوں اور سیلاب کے باعث انتخابی فہرستوں میں رائے دہندگان کے اندراج کی تاریخ میں 30 ستمبر تک توسیع کردی۔

6 ستمبر ...... بلوچستان میں ہتھیار ڈالنے والے مزاحمت کاروں کیلئے وفاقی حکومت کی جانب سے عام معافی کا اعلان۔

☆...... ملک میں روزگار اسکیم کا اجراء 25 لاکھ نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔

☆...... صوبائی خودمختاری، آئین میں ترمیم کا بل قومی اسمبلی میں پیش کردیا گیا۔حکومت اور اپوزیشن کے درمیان بل پر اتفاق رائے۔

☆...... پاکستان میں موبائل فون پورٹیبلٹی نظام کے رواں سال میں نافذ ہونے کا امکان۔

☆...... برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کی جانب سے لیبر پارٹی کے سربراہ کی حیثیت سے مستعفی ہونے سے انکار پر حکمران جماعت کے 8 جونیئر وزراء نے احتجاجاً استعفے دے دیئے۔

☆...... پاکستان کے سابق وزیر خارجہ آغا شاہی طویل علالت کے بعد پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اسلام آباد میں انتقال کرگئے۔

8 ستمبر ...... ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اسلام آباد نے مسلسل غیر حاضری پر بے نظیر بھٹو اور آصف زرداری کی انٹرپول کے ذریعے گرفتاری کے احکامات جاری کردیئے۔

☆...... برطانوی وزیراعظم نے پارٹی کی جانب سے بڑھتے ہوئے دباؤ پر گھٹنے ٹیک دیئے ایک سال میں مستعفی ہونے کا اعلان کردیا۔

9 ستمبر ...... بھارتی ریاست مہاراشٹر کے ضلع ناسک کے علاقے مالے گاؤں میں شب برأت کے موقع پر مسجد کے باہر اور قبرستان میں تین بم دھماکوں کے نتیجے میں 37۔افراد ہلاک ہوگئے۔

☆...... وفاقی حکومت نے سٹیل ملز کی نج کاری کو کالعدم قرار دینے کے فیصلے پر نظر ثانی کیلئے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کردی

☆...... حیدرآباد سمیت اندرون سندھ بارشوں نے تباہی مچا دی، مسلسل 18 گھنٹوں کی موسلادھار بارشوں سے 12۔افراد ہلاک ہوگئے۔مقامی انتظامیہ نے ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے فوج کی مدد طلب کرلی۔

☆...... بلوچستان کے علاقے جھل مگسی میں گیس کے نئے ذخائر دریافت کرلئے گئے۔سالانہ 15 ملین کیوبک فٹ گیس حاصل ہوگی۔

11 ستمبر ...... یورپی یونین کے خارجہ امور کے سربراہ ہاویر سولانا اور علی لاریجانی کی ملاقات کے بعد ایران دوماہ کیلئے یورینیم کی افزودگی معطل کرنے پر تیار ہوگیا۔

☆...... ماہرین نے اسکردو ڈیم پروجیکٹ ناقابل عمل منصوبہ قرار دے دیا۔فوائد کے مقابلے میں نقصانات کی طویل فہرست تیار کی گئی ہے۔

13 ستمبر ...... جنرل (ر) عبدالقیوم کو ہٹادیا گیا۔ میجر جنرل (ر) محمد جاوید پاکستان سٹیل ملز کے نئے چیئرمین نامزد کردیئے گئے۔

14 ستمبر ...... وزیراعظم شوکت عزیز اور افغان صدر حامد کرزئی نے طورخم جلال آباد دورویہ سڑک کا افتتاح کیا۔

16 ستمبر ...... قومی اسمبلی اور سینٹ نے پوپ بینی ڈکٹ کے فلسفہ جہاد کے خلاف منفی خیالات کے اظہار کے خلاف متفقہ طور پر قراردادیں منظور کرلیں۔

☆...... یمن کی دو اہم آئل ریفائنریوں کو خودکش دھماکے سے تباہ کرنے کی کوششیں ناکام بنادی گئیں۔

17 ستمبر ...... ہوانا میں غیر وابستہ ممالک کی تحریک کے سربراہ اجلاس میں صدر پرویز اور بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ کی ملاقات پاک بھارت مذاکرات کی فوری بحالی کا فیصلہ۔

☆...... رومن کیتھولک عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ بینی ڈکٹ نے اسلام اور فلسفۂ جہاد سے متعلق اپنے بیان پر مسلمانوں سے ذاتی طور پر معافی مانگ لی۔

18 ستمبر ...... بنگلہ دیش کے سابق فوجی ڈکٹیٹر حسین محمد ارشاد کو رشوت کے الزام سے بری قرار دے دیا گیا۔

19 ستمبر ...... صوبوں کو ملازمتوں کا کوٹا 1998ء کی مردم شماری کے تحت دینے کا فیصلہ۔

20 ستمبر ...... تھائی لینڈ میں فوج نے وزیراعظم تھاکسن شین وترا کا تختہ الٹ کر وزیراعظم ہاؤس پر قبضہ کرلیا۔

☆...... آسٹریلیا اور جاپان نے شمالی کوریا پر اس کے ایٹمی پروگرام کو روکنے کیلئے دباؤ بڑھاتے ہوئے اقتصادی پابندیاں عائد کردیں۔

21 ستمبر ...... رمضان پیکیج کے تحت یوٹیلیٹی سٹورز پر قیمتوں میں 5 تا 15 فیصد کمی کا اعلان کردیا گیا۔

☆...... بھارت آندھرا پردیش اور مغربی بنگال میں شدید بارشوں اور طوفانوں سے 40۔افراد ہلاک، سینکڑوں لاپتہ ہوگئے۔

23 ستمبر ...... صدر بش سے ملاقات کے موقع پرائیوٹ ہاؤس کے باہر صدر پرویز مشرف کی حمایت اور مخالفت میں مظاہرے۔

24 ستمبر ...... پاک افغان سرحدی حکام اور اتحادی فوج کا اجلاس۔تخریب کاری پر قابو پانے کیلئے چمن سرحد دونوں جانب سے سیل کرنے کا فیصلہ۔

25 ستمبر ...... رواٹ غازی بروتھا 500 کے وی ٹرانسمیشن میں خرابی سے ملک بھر میں بجلی کا بدترین بریک ڈاؤن، تربیلا اور منگلا سے ملک کو بجلی کی فراہمی منقطع ہوگئی۔

26 ستمبر ...... نیویارک میں صدر جنرل پرویز مشرف کی کتاب ’’ان دی لائن آف فائر‘‘ کی تقریب رونمائی ہوئی۔

☆...... بنگلہ دیش خلیج بنگال کے طوفان میں 2 ہزار ماہی گیر لاپتہ ہوگئے۔

27 ستمبر ...... آسٹریلیا نے افغانستان سے اپنی فوج واپس بلانے کا اعلان کردیا۔

☆...... سوڈان کے صدر عمر الحسن البشیر نے امریکی حکام کے خرطوم میں داخلے پر پابندی عائد کردی۔

28 ستمبر ...... کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے بھارت سے مزید 302 اشیاء منگوانے کی اجازت دے دی۔

☆...... امریکہ نے قانون نافذ کرنے والے پاکستانی اداروں کیلئے 41.2 ملین ڈالر کی اضافی امداد

کا اعلان کر دیا۔

29 ستمبر...... اوول ٹیسٹ کیس میں پاکستان بال ٹیمپرنگ کے الزام سے بری، انضمام الحق پر 4 ون ڈے میچز کھیلنے پر پابندی، ڈیرل ہیئر چیمپئنز ٹرافی میں ایمپائرنگ نہیں کر سکیں گے۔

☆...... ملک میں انتہا پسندی و دہشت گردی کے خلاف اقدامات، رابطے کا نظام بہتر بنانے کا فیصلہ۔

☆...... امریکی ایوان نمائندگان نے ایران کے خلاف پابندیوں کا بل منظور کر لیا۔

☆...... بھارتی مسلمان لیفٹیننٹ جنرل ضمیر الدین کو ڈپٹی چیف آف آرمی سٹاف تعینات کر دیا گیا۔

30 ستمبر...... پی ٹی اے نے موبائل فون سیٹوں کی بڑھتی ہوئی چوری اور چھیننے کی وارداتوں کی روک تھام کیلئے نظام نافذ کر دیا۔

☆...... خلا میں جانے والی پہلی خاتون سیاح ایرانی نژاد انوشہ انصاری واپس زمین پر آ گئیں۔

اکتوبر

یکم اکتوبر...... بغداد میں قتل و غارت گری کے واقعات پر قابو پانے کیلئے کرفیو نافذ کر دیا گیا۔

☆...... وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کام نے سائبر کرائم کی روک تھام کیلئے قوانین کے مسودے کو حتمی شکل دے دی، سائبر دہشت گردی پر سزائے موت اور مالی نقصان پر 10 سال قید ہو سکے گی۔

☆...... برازیل کا مسافر بردار بوئنگ 737 طیارہ مناولس سے دارالحکومت برازیل جاتے ہوئے ایزون کے جنگلات میں گر کر تباہ ہونے سے 155۔ افراد ہلاک ہو گئے۔

3۔اکتوبر...... پنجاب اسمبلی نے سرکاری ملازمین کی برطرفی کا آرڈیننس اور وزیر اعلیٰ کا آؤٹ آف ٹرن ملازمین کو ترقی دینے کا صوابدیدی اختیار ختم کر دیا۔

4۔اکتوبر ...... پاکستان نے امریکا کو ڈاکٹر عبدالقدیر خان سے متعلق مزید معلومات دینے سے انکار کر دیا۔

5۔اکتوبر...... پاکستان اور امریکا کے درمیان دو طرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں توسیع کیلئے مذاکرات کے دوسرے راؤنڈ میں مشترکہ سٹڈی گروپ تشکیل دے دیا گیا۔

6۔اکتوبر...... افغانستان میں نیٹو افواج نے امریکی فوج کی جگہ مشرقی صوبوں کا کنٹرول سنبھال لیا۔

7۔اکتوبر...... پاکستان کرکٹ بورڈ کا بحران شہریار خان نے استعفیٰ دے دیا۔ ڈاکٹر نسیم اشرف کو بورڈ کا نیا چیئرمین مقرر کر دیا گیا۔

☆...... ملک میں پرائمری سے لے کر یونیورسٹی کی سطح تک پہلی تعلیمی شماری کا اعلان کر دیا گیا۔ پورے ملک میں 12737 گھوسٹ سکولوں کی موجودگی کا انکشاف۔

8۔اکتوبر ...... ڈی ایچ اے کے ساحل سے 3 ناٹیکل میل دور ڈوبنے والی آئل بوٹ سے تیل بہنا شروع ہو گیا۔

☆...... آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں زلزلوں کو ایک سال مکمل ہو گیا۔ ڈونرز کی طرف سے 6.8 ارب ڈالر کے وعدوں کے برعکس صرف 1.6 ڈالر مل سکے۔

☆...... زلزلہ بحالی و تعمیر نو اتھارٹی (ایرا) کے رویّے اور غیر مناسب طریقہ کار کے خلاف ہزاروں زلزلہ متاثرین نے وزیر اعظم سیکرٹریٹ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا اور دھرنا دیا۔

9۔اکتوبر ...... سانحہ 8/اکتوبر 2005ء کے متاثرین کے ذریعے ایچ بی این سی اور چھوٹے زمینداروں کے زرعی قرضے معاف کرنے کا اعلان۔

☆...... شمالی کوریا نے امریکی مذاکرات کے بدلے اپنا پہلا ایٹمی تجربہ روکنے کا عندیہ دیا۔

10۔اکتوبر...... عالمی دباؤ کے باوجود شمالی کوریا نے شمالی صوبے ہمیر نیگ میں اپنا پہلا زیر زمین کامیاب ایٹمی تجربہ کر لیا۔

11۔اکتوبر...... بھارتی سپریم کورٹ نے بچوں کی مزدوری پر پابندی عائد کر دی۔

12۔اکتوبر...... وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کا کوٹہ 3.3 سے بڑھا کر 5 فیصد کر دیا گیا۔

☆...... صنعتی ترقیاتی بینک میں 27.5 ارب روپے کے گھپلوں، خساروں اور بے قاعدگیوں کی تحقیقات کے لئے کمیٹی قائم کر دی گئی۔

☆...... گوادر میں 3197 ایکڑ اراضی کی الاٹمنٹ سے متعلق ایک معاہدے کے حوالے سے سپریم کورٹ نے نیب کے پراسیکیوٹر جنرل کو طلب کر لیا۔

13۔اکتوبر...... ملک میں طویل ترین بریک ڈاؤن کی تحقیقاتی رپورٹ چیف انجینئر اور جنرل مینیجر کو معطل کر دیا گیا۔

☆...... شمالی کوریا کی جانب سے ایٹمی تجربہ کے بعد امریکا کی جانب سے پابندیاں عائد کرنے کیلئے قرارداد کا مسودہ سلامتی کونسل میں تقسیم کر دیا گیا۔

14۔اکتوبر...... وزیر اعظم نے بلوچستان کی ترقی کیلئے 19 ارب روپے کے ترقیاتی پیکیج کا اعلان کر دیا۔

15۔اکتوبر...... بنگلہ دیش کے پروفیسر محمد یونس اور ان کے گرامین بینک نے مشترکہ طور پر امن کا نوبل انعام جیت لیا۔

☆...... امریکی صدر جارج بش نے سوڈان میں قتل عام اور جنگی جرائم میں ملوث سوڈانی افراد کے خلاف پابندیوں کے قانون پر دستخط کر دیئے۔

نومبر

یکم نومبر...... ہائی کورٹ نے امریکی قونصل خانہ کراچی بم دھماکا کیس کے ملزمان کی سزائیں کالعدم قرار دے دیں۔ 14 جون 2002ء کے اس دھماکے میں 12۔افراد ہلاک اور 43 زخمی ہو گئے تھے۔

☆...... تربت جیل کوئٹہ، پر حملہ 2 محافظ ہلاک مسلح افراد نے 6 قیدی رہا کرا لئے۔ سینئر صحافی ملک محمد اسماعیل کو اسلام آباد میں قتل کر دیا گیا۔

3 نومبر...... آئی سی سی نے متنازع ایمپائر ڈیرل ہیئر پر پابندی لگا دی۔

4 نومبر...... اسرائیلی افواج نے رہائشی علاقوں پر راکٹ داغ کر 7 فلسطینی شہید کر دیئے۔

5 نومبر...... عراق کے سابق صدر صدام حسین کو خصوصی عدالت نے سزائے موت سنا دی، سوتیلا بھائی اور سابق جج بھی موت کے حقدار، تین ساتھیوں کو 15,15 سال قید کی سزا۔

☆...... آسٹریلیا نے ممبئی میں ہونے والی چیمپئنز ٹرافی کا فائنل جیت لیا۔

☆...... گوہاٹی بازار دہلی، میں دو بم دھماکے، 15۔افراد ہلاک، 20 زخمی

6 نومبر...... سابق ترک وزیر اعظم بلند ایجوت طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔

7 نومبر...... چاڈ میں عرب اور غیر عرب برادریوں میں تصادم 100 سے زائد افراد ہلاک۔

8 نومبر...... مردان کے قریب درگئی میں خودکش حملہ، پنجاب رجمنٹ کے 40 زیر تربیت نوجوان جاں بحق 20 زخمی۔

9 نومبر...... قندھار کے قریب نیٹو فورسز کی بمباری سے 34 طالبان ہلاک۔

10 نومبر ...... جنوبی وزیرستان میں بارودی سرنگ دھماکہ، حکومت حامی سردار سمیت 4۔افراد ہلاک ہو گئے۔

11 نومبر...... عراق، تشدد اور بم دھماکے 4 امریکی فوجیوں سمیت 25۔افراد ہلاک۔

12 نومبر...... عراق میں فوجی بھرتی مرکز پر خودکش حملہ، 7 اتحادی فوجیوں سمیت 75۔افراد ہلاک

13 نومبر...... ڈھاکہ میں پولیس اور عوامی لیگ کے حامیوں میں تصادم 3۔افراد ہلاک۔

14 نومبر...... سندھ میں ڈینگی وائرس سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 41 ہو گئی۔

15 نومبر...... عراق میں مزاحمت کاروں کے حملے 6 امریکی فوجیوں سمیت 28 ہلاک۔

18 نومبر...... کراچی میں کسٹم کے عملے نے فرنیچر ایکسپورٹ کرنے کی آڑ میں کروڑوں کے نوادرات اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنا دی۔

☆...... اسرائیلی بمباری کی مذمتی قرارداد جنرل اسمبلی میں اکثریت سے منظور کر لی گئی۔

19 نومبر...... عراق خودکش حملہ، بم دھماکے جھڑپیں، 55۔افراد ہلاک 100 زخمی۔

20 نومبر ...... کلکتہ کے قریب ٹرین میں بم دھماکہ 12۔افراد ہلاک 60 زخمی۔

☆...... مقبوضہ کشمیر، بھارتی فوج نے 5 کشمیری شہید کر دیئے، حملوں میں 4 بھارتی فوجی ہلاک۔

23 نومبر...... قومی اسمبلی کے بعد سینٹ نے بھی کثرت رائے سے تحفظ نسواں بل منظور کر لیا مجلس عمل کی 16 ترامیم مسترد کر دی گئیں۔

24 نومبر...... چینی صدر کو اعلیٰ ترین سول ایوارڈ ''نشان پاکستان'' دیا گیا۔

☆...... تھائی لینڈ میں تشدد کے واقعات میں 3 مسلمان شہید کر دیئے گئے۔

26 نومبر ...... افغانستان، نیٹو فوج کی بمباری سے 55 مزاحمت کار جاں بحق، پکتیکا میں ریسٹورنٹ پر خودکش بم حملہ 15 شہری ہلاک 24 زخمی۔

30 نومبر...... کانپور بھارتی آئین کے خالق کا مجسمہ منہدم۔ کئی شہروں میں ہنگامے، پولیس کی فائرنگ سے 2۔افراد ہلاک 12 زخمی۔

☆...... نوڈیروں (لاڑکانہ) سے سہون جانے والی زائرین کی ویگن درخت سے ٹکرا کر تباہ 6 خواتین سمیت 7۔افراد ہلاک۔

دسمبر

یکم دسمبر...... ہلمند اور زابل میں اتحادی افواج کے حملوں میں 16 طالبان ہلاک۔

2 دسمبر...... بھارتی ریاست بہار میں پرانا پل ٹوٹ کر ٹرین پر گر گیا، 32 ہلاک 40 زخمی۔

3 دسمبر...... لیہ کے علاقے فتح پور میں موٹر سائیکل رکشہ تھل کینال میں گرنے سے 10۔افراد ڈوب کر ہلاک۔

4 دسمبر...... کراچی میں موسلادھار بارش سے زندگی درہم برہم 6۔افراد ہلاک ہو گئے۔

5 دسمبر...... حیدر آباد۔ بارش اور تیز ہواؤں سے کچے مکانات گر گئے، 3 افراد ہلاک درجنوں زخمی۔

7 دسمبر...... عراق۔ کار بم دھماکے، فائرنگ، امریکی فوجی سمیت 8۔افراد ہلاک۔

9 دسمبر...... ماسکو (روس) میں آتشزدگی سے 45 خواتین ہلاک۔

☆...... افغانستان میں فائرنگ اور بم دھماکہ 2 خواتین سمیت 7۔افراد جاں بحق۔

10 دسمبر...... عراق، فائرنگ اور تشدد کے واقعات میں 60۔افراد ہلاک۔

11 دسمبر...... کولمبو، تامل باغیوں اور فوج میں جھڑپیں، 24 فوجی اور 40 علیحدگی پسند ہلاک۔

15 دسمبر...... سپریم کورٹ نے سرحد حکومت کو حسبہ بل کے نفاذ سے روک دیا۔

18 دسمبر...... ''خدا کی بستی'' کے خالق معروف ادیب، سینئر صحافی اور کالم نگار شوکت صدیقی انتقال کر گئے۔

19 دسمبر...... فلسطین، حماس اور الفتح کے درمیان شدید جھڑپیں 5۔افراد ہلاک، 18 زخمی۔

21 دسمبر...... افغانستان، جھڑپوں اور بم دھماکوں میں 7 امریکی فوجیوں سمیت 24۔افراد ہلاک۔

23 دسمبر...... سلامتی کونسل نے ایٹمی ایندھن کی

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66291 میں توصیف احمد

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاہمن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توصیف احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد منور احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 امیر احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 66292 میں صداقت احمد

ولد طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاہمن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صداقت احمد گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 66293 میں

Begum Rashida Wadud

زوجہ SK.Abdul Wadud پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/TK5000۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/TK12000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ Begum Rashida Wadud

گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم گواہ شد نمبر 2 ایس کے عبدالودود خاوند موصیہ

مسل نمبر 66294 میں

Beugm Hosne Ara Younus

زوجہ S.M.Younus Ali پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/TK2000۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/TK21000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ Begum Hosne ARa Younus

گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم گواہ شد نمبر 2 ایس ایم یونس علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 66295 میں

Sheikh Mahfuzur Rahman

ولد Marhm Sheikh Jonab Ali پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1963ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK36000 سالانہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sheikh Mahfuzur Rahman گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم گواہ شد نمبر 2 ایس ایم مطیع الرحمٰن

مسل نمبر 66296 میں

Hafizur Rahman

ولد Abdus Sattar پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1200 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hafizur Rahman گواہ شد نمبر Dilwar Hossain1 گواہ شد نمبر 2 Gulap Shah

مسل نمبر 66297 میں Rozina Aktar

زوجہ Rafiq Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ Rozina Aktar گواہ شد نمبر 1 Delwar Hossain گواہ شد نمبر 2 Gulap Shah

مسل نمبر 66298 میں Rokiya Begum

زوجہ Ruhul Amin پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1985ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 1.80 ایکڑ مالیتی -/TK50000۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/TK4000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ Rokiya Begum گواہ شد نمبر 1 روح الامین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Delwar Hossain

مسل نمبر 66299 میں

Mohammad Shahinur Rahman

ولد Late Abdul Kashem Biswas پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ برقبہ 0.10 ایکڑ مالیتی -/TK35000۔ 2۔ زرعی اراضی 2 بیگھہ 10 Katha مالیتی -/TK130000۔ 3۔ زرعی اراضی مالیتی -/TK10000۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 0.07 ایکڑ مالیتی -/Tk20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK4000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Shahinur Rahman گواہ شد نمبر Md Tahir Khalid1 گواہ شد نمبر 2 Md.Matiur Ruhman

مسل نمبر 66300 میں

Amina Ahmad Moni

بنت Dr Ruhul Amin پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت

کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Delwar Hossain گواہ شد نمبر1 Ruhul Barri گواہ شد نمبر2 Delwar Hossain

مسل نمبر 66301 میں سیدہ منصورہ نورین

زوجہ طاہر احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 20 تولے اندازاً۔3۔سیٹ چاندی ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سیدہ منصورہ نورین طاہر گواہ شد نمبر1 سید نعیم احمد شاہ ولد سید طفیل محمد شاہ گواہ شد نمبر2 طاہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 66302 میں مودود احمد رانا

ولد چوہدری عبدالحق مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی -/96000 یورو کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا ہے۔2۔رہائشی فلیٹ مالیتی -/96000 یورو کا 34% حصہ جو بینک سے قرض لیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/650 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مودود احمد رانا گواہ شد نمبر1 ندیم اختر گواہ شد نمبر2 مبارک احمد چوہدری ولد عبدالحق

مسل نمبر 66303 میں نصیر احمد

ولد مقبول احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ سوا تین مرلہ واقع مزنگ لاہور اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔2۔رہائشی مکان واقع سپین میں 1/2 حصہ مالیتی -/150000 یورو یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر1 مبارک احمد چوہدری ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 عبدالصبور خان ولد عبداللطیف

مسل نمبر 66304 میں ثمینہ بشریٰ

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثمینہ بشریٰ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد طاہر ولد ٹھیکیدار محمد عبداللہ گواہ شد نمبر2 لقمان احمد ولد مبشر احمد طاہر

مسل نمبر 66305 میں عابدہ پروین احمد

زوجہ عتیق یاسر قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 417 گرام مالیتی -/4170 یورو۔2۔حق مہر -/5500 یورو۔3۔پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع موضع چھنی کھچی ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عابدہ پروین احمد گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد بابو غلام نبی گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 66306 میں
Naseer Ahmad Maharaj

ولد Earnest Maharaj پیشہ انجینئر عمر 35 سال بیعت 1995ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3333.30 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Naseer Ahmad Maharaj گواہ شد نمبر1 ناصر محمود بٹ ولد منیر احمد بٹ گواہ شد نمبر2 انعام اللہ بیگ ولد نعیم اللہ بیگ مرحوم

مسل نمبر 66307 میں خواجہ جمیلہ بشریٰ

زوجہ خواجہ عبدالرحیم قوم خواجہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 42x30 میں میرے حصہ کی قیمت -/100000 ڈالر کینیڈین۔2۔طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/5600 ڈالر کینیڈین۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔4۔بینک بیلنس -/5000 ڈالر کینیڈین۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ خواجہ جمیلہ بشریٰ گواہ شد نمبر1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خاں مرحوم گواہ شد نمبر2 محمد کلیم احمد ولد چوہدری خلیل احمد مبشر

مسل نمبر 66308 میں خواجہ عبدالرحیم

ولد خواجہ عبدالرشید مرحوم قوم خواجہ پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان واقع کینیڈا کا 1/2 حصہ مالیتی -/100000 ڈالر کینیڈین یہ مکان بینک قرض سے لیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ عبدالرحیم گواہ شد نمبر1 خلیل احمد مبشر گواہ شد نمبر2 محمد کلیم احمد

مسل نمبر 66309 میں سعدیہ چوہدری

زوجہ چوہدری عزیز اللہ قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان واقع کینیڈا کا 1/2 مکان حصہ مالیتی -/270000 ڈالر کینیڈین جس پر بینک قرض -/215000 ڈالر کینیڈین ڈالر ہے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر کینیڈین۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سعدیہ چوہدری گواہ شد نمبر1 چوہدری عزیز اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 سید شعیب احمد جنود ولد حاجی سید جنود اللہ مرحوم

مسل نمبر 66310 میں مرزا محمود احمد

ولد مرزا محمد رفیق قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد سعد گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد قمر ولد ممتاز احمد قمر

مسل نمبر 66311 میں اقصیٰ مرزا

زوجہ ابراہیم احمد ملک قوم مرزا (بیگ) پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AU$400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اقصیٰ مرزا گواہ شد نمبر 1 مرزا رفیع الدین مظفر ولد مرزا مجید احمد گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ فاروق ولد ظفر احمد

مسل نمبر 66312 میں ثریا صادقہ

زوجہ رفیع احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 33 سال بیعت ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی واقع لاڑکانہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر آسٹریلیا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا صادقہ گواہ شد نمبر 1 عبد السلام اسلم وصیت نمبر 26327 گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم

مسل نمبر 66313 میں عطیۃ الرحمٰن

بنت مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جاوید ولد منور احمد ضیاء

مسل نمبر 66314 میں محمد علی ممتاز

ولد ممتاز انور پیشہ ڈاکٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع U.S.A مالیتی -/208000 ڈالر جس میں سے ادا شدہ رقم -/47000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7400 ڈالر ماہوار تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی ممتاز گواہ شد نمبر 1 Farhan.N.Khan گواہ شد نمبر 2 نسیم رحمت اللہ

مسل نمبر 66315 میں زیب النساء ملک

زوجہ رفیق احمد ملک پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت خانہ داری ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/600 ڈالر۔ 2۔ نقد رقم -/20000 ڈالر۔ 3۔ ایک بیگھہ زمین واقع دوالمیال پاکستان اندازاً مالیتی -/600 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/160 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد رفیق احمد ملک گواہ شد نمبر 2 نوید اے ملک ولد رشید اے ملک

مسل نمبر 66316 میں خولہ ہمایوں

زوجہ نصیر احمد ہمایوں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/5000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر -/10000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ ہمایوں گواہ شد نمبر 1 Ali Zarar Saleem گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ہمایوں خاوند موصیہ

مسل نمبر 66317 میں ضیاء الدین احمد

ولد محمد بشیر الدین قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان واقع U.S.A مالیتی -/500000 ڈالر کا 1/2 حصہ نصف اہلیہ کا ہے۔ 2۔ شیئرز کمپنیوں میں مالیتی -/40000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء الدین احمد گواہ شد نمبر 1 سید نفیس بخاری ولد سید محمد سعید سلیم گواہ شد نمبر 2 جاوید چوہدری ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 66318 میں

IrfanAhmad Azam

ولد Zia Azam پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/204 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Irfan Ahmad Azam گواہ شد نمبر 1 N.Sahar Azam گواہ شد نمبر 2 Ziarohman Azam

مسل نمبر 66319 میں

Naweed Azam

ولد Rasheed.S.Azam پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع U.S.A مالیتی -/369000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/87743 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Naweed Azam گواہ شد نمبر 1 Wajeeh Bajwa گواہ شد نمبر 2 Zia Azam

مسل نمبر 66320 میں سلامت مجید

زوجہ عبد الغفور پیشہ فزیشن عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/4000 ڈالر۔ 2۔ زیور ڈائمنڈ -/6000 ڈالر۔ 3۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/450000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت فزیشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ Salamat majeed گواہ شد نمبر 1 نسیم باجوہ ولد مظفر خان باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد پیر محمد اختر

مسل نمبر 66321 میں محمد اعجاز قریشی

ولد محمد صادق قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع ناروے مالیتی اندازاً -/2400000 کرونر جس پر بینک قرض -/1400000 کرونر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اعجاز قریشی گواہ شد نمبر 1 کمال یوسف ولد محمد سعید یوسف مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری شاہد محمود کاہلوں ولد چوہدری لطیف احمد کاہلوں

مسل نمبر 66322 میں محمد جاوید جنجوعہ

ولد محمد شریف قوم جنجوعہ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ واقع مکان واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 ریال ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد جاوید جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد جنجوعہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر

مسل نمبر 66323 میں K.P.S رحمت بی

بیوہ محمد حسین مرحوم قوم تامل پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1951ء ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 چٹ ماہوار بصورت خانہ داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ K.P.S رحمت بی گواہ شد نمبر 1 ایم ایس عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 اکبر احمد

مسل نمبر 66324 میں عابدہ آصف

زوجہ آصف احمد خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ آصف گواہ شد نمبر 1 آصف احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر ولد غلام محمد خادم مرحوم

مسل نمبر 66325 میں Omah Suryamah

زوجہ Eros Ahmad Rosidin پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Omah Suryamah گواہ شد نمبر 1 Adja Kastidja گواہ شد نمبر 2 Eros Ahmad Rosidin

مسل نمبر 66326 میں Cica Rahmatunisa

زوجہ Eko Ariyanto پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP3200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/REP710000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Cica Rahmatunisa گواہ شد نمبر 1 O.Mubarkah گواہ شد نمبر 2 Herti

مسل نمبر 66327 میں Ryna Widjaya

زوجہ Avi Ahmad Sadiq پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP2000000۔ 2۔ مکان برقبہ 36 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000۔ 3۔ زمین برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000۔ 4۔ مکان برقبہ 24 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000۔ 5۔ رائس فیلڈ برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP2800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP4000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ryna Widjaya گواہ شد نمبر 1 A.Kastidja گواہ شد نمبر 2 Avi Ahmad Sadiq

مسل نمبر 66328 میں Amatur Rahim

زوجہ Muchlis Ilyas پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12.83 گرام مالیتی -/RM1130۔ 2۔ حق مہر -/RM170۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Amatur Rahim گواہ شد نمبر 1 Muchlis Ilyas گواہ شد نمبر 2 Ismail

مسل نمبر 66329 میں Darwis

ولد Lajarto پیشہ ڈرائیور عمر 51 سال بیعت 1978ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/RM5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Darwis گواہ شد نمبر 1 Jul Keplea گواہ شد نمبر 2 Hassan

مسل نمبر 66330 میں Salma

زوجہ Darwis Lajarjo پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/RM2624۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM224 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Salme گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zafrullah

مسل نمبر 66331 میں Norbin

ولد Sahibal پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت 1990ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/RM10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Norbin گواہ شد نمبر 1 Saripudin گواہ شد نمبر 2 Fazal Ahmad

مسل نمبر 66332 میں
Faizal Bin Ahmad

ولد Ahmad Bin Mohammad پیشہ Private عمر 50 سال بیعت 1989ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 40x25 مالیتی -/RM65000۔ 2۔ کار مالیتی -/RM5000۔ 3۔ 5/ ایکڑ زمین مالیتی -/RM15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Faizal Bin Ahmad گواہ شد نمبر 1 Saladdin گواہ شد نمبر 2 Sarpudin

مسل نمبر 66333 میں Nasir

ولد Yusof Bosimin پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیر تعمیر مکان برقبہ 2200 مربع میٹر فٹ مالیتی -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM2882 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasir گواہ شد نمبر 1 Sari Phdin Bujing گواہ شد نمبر 2 Faizal Bin Ahmad

مسل نمبر 66334 میں Saripudin

ولد Bujing پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 40x30 مالیتی -/RM100000۔ 2۔ زمین 3/ ایکڑ مالیتی -/RM10000۔ 3۔ کار مالیتی -/RM3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM5000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saripudin گواہ شد نمبر 1 Nasir گواہ شد نمبر 2 Ainul Yakin

مسل نمبر 66335 میں Mansor

ولد Salim Shah پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1960ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 6 ایکڑ مالیتی -/RM60000۔ 2۔ زمین ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/RM15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM879.90 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mansor گواہ شد نمبر 1 Darwis گواہ شد نمبر 2 Hassan

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب سابق صدر جماعت ڈنڈ پور کھرولیاں حال اسلم پور تحصیل سمبڑیال ضلع سیالکوٹ مورخہ 3 فروری 2007ء کو 80 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ آپ کی میت کو لاہور سے ان کے آبائی گاؤں لے جایا گیا۔ جہاں مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب امیر ضلع سیالکوٹ نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں علاقہ کے کثیر افراد نے شرکت کی۔ اس کے بعد ان کا جنازہ پولیس کے پروٹوکول کے ساتھ Escort کرتے ہوئے ربوہ لایا گیا۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ 5 فروری کو ان کی نماز جنازہ بیت المبارک میں نماز فجر کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحوم جگر کے کینسر کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ لمبا عرصہ بطور صدر جماعت خدمت کی توفیق پائی۔ خلافت اور جماعت کیلئے دل میں غیرت رکھتے تھے۔ خدمت کے جذبہ سے سرشار تھے۔ پولیس میں انسپکٹر کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ اپنے پیشہ میں دیانتداری میں محکمہ کیلئے مثال تھے ملازمت کا زیادہ حصہ پولیس اکیڈمی میں بطور ٹیچر کے گزارا۔ عبادت گزار اور تہجد کے پابند تھے غریب پرور اور سادہ طبیعت کے مالک تھے اپنے علاقہ میں ثالثی کے فیصلے نہایت عدل وانصاف سے کرنے میں معروف تھے۔ آپ کے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ تسلیم بیگم صاحبہ کے علاوہ بیٹوں میں بڑے بیٹے مکرم چوہدری ڈاکٹر محمد اشرف صاحب حال امریکہ کو خلافت ثالثہ کے دور میں گیمبیا مغربی افریقہ میں نصرت جہاں سکیم کے تحت وقف کر کے خدمت کی توفیق ملی۔ دوسرے بیٹے ڈاکٹر مبشر احمد چوہدری صاحب (آف ڈاکٹرز ہاسپٹل لاہور) حال امریکہ (سابق مشیر نارکوٹکس صدر امریکہ) تیسرے مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب حال لاہور اور چوتھے مکرم چوہدری اسلم جاوید صاحب امریکہ ہیں۔ اسی طرح بیٹیاں مکرمہ شاہدہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب لاہور مکرمہ امۃ الواسع صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ڈیفنس لاہور میں ہیں۔ احباب سے مرحوم کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے۔ جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

وزارتی مشن کا منصوبہ

1946ء میں ہندوستان کی مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات نے ملک کی سیاسی اور قومی صورتحال کو واضح کردیا تو انگریز حکام کو احساس ہوا کہ ملک کے سیاسی تعطل کو دور کرنے کے لئے جلد ہی کوئی ٹھوس قدم اٹھانا ضروری ہے۔ چنانچہ 19 فروری 1946ء کو برطانوی وزیراعظم کلیمنٹ ایٹلی نے تین ارکان پر مشتمل ایک وزارتی مشن ہندوستان بھیجنے کا اعلان کیا۔ اس مشن کے سربراہ لارڈ پیتھک لارنس اور بقیہ دو ارکان سر اسٹیفورڈ کرپس اور اے وی الیگزینڈر تھے۔ یہ مشن 24 فروری 1946ء کو ہندوستان پہنچا۔ ہندوستان پہنچتے ہی اس مشن نے کانگرس اور مسلم لیگ کے رہنماؤں سے بات چیت کا آغاز کیا اور 16 مئی 1946ء کو اپنے منصوبے کا اعلان کیا۔ جس میں کہا گیا کہ برصغیر کی یونین قائم کی جائے۔ جو امور خارجہ، دفاع اور مواصلات کی ذمہ دار ہو۔ جبکہ بقیہ تمام امور صوبوں کے پاس ہوں۔ صوبوں کو اختیار ہوگا کہ وہ باہم گروپ بنالیں اور ہر گروپ اپنا دستور مرتب کرے۔ ہر دس سال کے بعد صوبوں کو یہ اختیار بھی ہوگا کہ وہ اپنی اسمبلی کی کثرت رائے سے آئین میں تبدیلی کا مطالبہ کرسکیں۔ اس منصوبے میں یہ بھی تجویز کیا گیا تھا کہ برصغیر کو تین گروپوں میں تقسیم کردیا جائے۔ گروپ اے میں یوپی، بہار، اڑیسہ، سی پی، بمبئی اور مدراس، گروپ بی میں پنجاب، سندھ اور شمالی مغربی سرحدی صوبہ اور گروپ سی میں بنگال اور آسام کے صوبے شامل ہوں۔ نئے آئین کے نفاذ سے پہلے ایک عبوری حکومت کا قیام بھی منصوبے میں شامل تھا۔

وزارتی مشن کے اس منصوبے کو مسلم لیگ نے کلی طور پر منظور کرلیا جبکہ کانگریس نے اسے جزوی طور پر منظور کیا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ جب اور جہاں کانگریس کی اکثریت ہوگی وہ اس منصوبے پر عملدرآمد کی پابند نہیں ہوگی۔ یہ صورتحال مسلم لیگ کو منظور نہیں تھی چنانچہ اس نے منصوبے کی منظوری واپس لے لی اور قیام پاکستان کے لئے راست اقدام کا فیصلہ کرلیا۔

وزارتی مشن اپنی ناکامی کے بعد 29 جون 1946ء کو واپس لندن چلا گیا۔ اس بات پر اب بھی مؤرخین متفق ہیں کہ وزارتی مشن کا منصوبہ ہندوستان کو متحد رکھنے کا آخری ممکنہ حل تھا۔ لیکن کانگریس نے اپنی اکثریت اور طاقت کے گھمنڈ میں اس موقع کو گنوادیا۔

نتیجہ یہ نکلا کہ مسلم لیگ قیام پاکستان کے مطالبہ پر مزید مستحکم ہوگئی اور کوئی سوا سال بعد ہی اس کی جدوجہد کے نتیجے میں پاکستان وجود میں آگیا۔

پارلیمنٹری مشن کی ہندوستان میں آمد پر حضرت مصلح موعود نے ایک دینی اور روحانی پیشوا کی حیثیت سے برطانوی ارکان، مسلم لیگ اور کانگرس سب کو ان کی نازک ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور ہندوستان کی گتھی کو عدل وانصاف اور اخلاق کے تقاضوں کے مطابق سلجھانے کا مخلصانہ مشورہ دیا۔ نیز مسلم لیگ کے موقف کی زبردست حمایت کی اور کانگرس کے بے بنیاد پراپیگنڈا کی حقیقت واقعات کی روشنی میں واضح فرمائی اور اسے مشورہ دیا کہ وہ تبدیلی مذہب کے متعلق اپنا زاویہ نگاہ بدل لے۔ حضور کا یہ مضمون الفضل 6 اپریل 1946ء میں شائع ہوا۔ اس مضمون کا ایک حصہ اخبار انقلاب لاہور نے بھی 19 اپریل 1946ء کی اشاعت میں شامل کیا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ایرانی ایٹمی پروگرام کی حمایت کرتے ہیں: اسلامی کانفرنس کی تنظیم نے توانائی کے حصول کے لئے ایران کے ایٹمی پروگرام کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ او آئی سی تمام ممالک کے پرامن مقاصد کے لئے جوہری طریقے سمیت دیگر جدید ٹیکنالوجی کے حصول کی کوششوں کا احترام کرنے کی اپیل کرتی ہے اور اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ اسرائیل کو کہے کہ مسجد اقصیٰ کے قریب کھدائی رکوائے۔

امن معاہدہ شمالی وزیرستان پر بے جا تنقید برداشت نہیں کرسکتے: فاٹا کے قبائلی عمائدین نے صوبہ سرحد کے گورنر کے قیام امن کی پالیسی کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ گورنر کی کامیاب حکمت عملی کی وجہ سے شمالی وزیرستان وجنوبی وزیرستان میں امن قائم ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی جنرل کے کابل میں فاٹا کے قبائلی علاقوں کے متعلق بیان سے قبائلیوں کی دلآزاری ہوئی ہے اور قبائلی عوام میں اس بیان پر شدید ردعمل پایا جاتا ہے۔

تیل کی قیمت مزید کم ہوگئی: عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی کا رجحان برقرار ہے اور مزید 5 سینٹ کی کمی کر دی گئی ہے۔ تجزیہ نگاروں نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں کمی امریکہ کے شمال مشرقی علاقوں کے موسم میں اچانک تبدیلی کی وجہ سے ہوئی ہے۔

ہر سال 60ہزار پاکستانی ٹی بی سے مرنے لگے دنیا بھر میں ٹی بی کا مرض تیزی سے پھیل رہا ہے جبکہ پاکستان سب سے زیادہ متاثر ہونے والے ممالک میں شامل ہے پاکستان میں ہر سال 3لاکھ افراد انفیکشن میں مبتلا ہورہے ہیں اور ان میں سے 60ہزار ہلاک ہو جاتے ہیں۔ ٹی بی کنٹرول پروگرام سے وابستہ ڈاکٹرلبنیٰ نے بتایا کہ پاکستان میں 4میں سے 3مریض 15 سے 59سال کی عمر کے ہیں جن میں سے صرف ایک صحت یاب ہو پاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 7میں سے صرف ایک ڈاکٹر مرض کی درست تشخیص کرسکتا ہے۔ دنیا بھر میں ٹی بی سے 95فیصد اموات ترقی پذیر ممالک میں ہوتی ہیں اور ہر ایک لاکھ میں سے 181افراد اس مرض میں مبتلا ہیں انہوں نے کہا کہ اگر مرض بڑھنے کی صورتحال یہی رہی تو 2020ء تک ایک ارب افراد انفیکشن کا شکار ہو سکتے ہیں اور ساڑھے تین کروڑ کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔

ولادت

۞ مکرم خالد احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید گوٹھ غلام محمد چیمہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 21نومبر 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فارس احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک ومقدس تحریک میں بھی شامل ہے۔ نومولود مکرم طارق محمود بھٹی صاحب ابن مکرم محمد سرور بھٹی صاحب صدر جماعت پنڈی بھٹیاں کا بھتیجا ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز صحت وسلامتی والی فعال زندگی کے ساتھ عمر دراز پانے والا بھی ہو۔ آمین

واقفین نو کا فری طبی معائنہ

۞ مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے النصرت چلڈرن کلینک کے زیر اہتمام یکم جولائی تا 31دسمبر 2006ء واقفین نو کا فری طبی معائنہ کیا گیا۔ جس میں مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب واقفین نو کی یہ خدمت سرانجام دیتے ہیں۔ بعض دفعہ محلّہ جات میں جا کر بھی معائنہ کیا گیا۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ نصیر آباد غالب رحمان، 92واقفین نو
2۔ دارالرحمت شرقی 39واقفین نو
3۔ متفرق محلّہ جات 116واقفین نو
4۔ النصرت چلڈرن کلینک پر 73واقفین نو۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ واقفین نو کو جماعت کا مفید وجود بنائے اور صحت والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ نیز ڈاکٹر صاحب موصوف کو بھی اجر عظیم سے نوازے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19فروری

طلوع فجر	5:22
طلوع آفتاب	6:45
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:00

تعطیل

۞ مورخہ 20 فروری 2007ء کو روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا قارئین وایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

"لاعلاج" امراض کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
047-6212694/0334-6372030

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
سرائیل ایسوسی ایٹس
افضال قادر باجوہ
0334-5035218
0321-5163197
051-5819584

احمد نور ووڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7, Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz, Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

ضرورت ہے
☆ ایک کارکن تعلیم کم از کم میٹرک
☆ ایک ہومیو پیتھک ڈاکٹر D.H.M.S,R.H.M.P
عمر 25 سے 50سال
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
ڈگری کالج روڈ۔ رحمٰن کالونی ربوہ فون 047-6211399

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD

Study & Scholarships
University of Dundee
UNIVERSITY OF DUNDEE
No.1 in the UK for Teaching quality!
Fresh Talent Visa - Study and Stay in Scotland!
Ms. Lara Moir (Head of International Office) invites you to learn about the opportunities for higher education and scholarships at the University of Dundee.
Quality undergraduate & postgraduate degrees in Engineering, Law, Medicine, Life Sciences Business, Accounting, Environmental Management, Art & Design.
Students are requested to bring their original + Photocopies of educational documents for admission on the spot.
www.dundee.ac.uk
Venue & Date:-

Lahore	PC Hotel (Room:- "Thai PDR")	Tuesday 20th February	11:30 AM - 6:00 PM
Islamabad	Holiday Inn Hotel (Khakashan Hall)	Friday 23rd February	11:30 AM - 6:00 PM

Education Concern ®
Lahore Office
Mr. Farrukh Luqman
Cell # 0302-8421770
Off # 042-5177124/ 5162310
Fax# 042-5164619
Email:- info@educationconcern.com
Islamabad Office
Mr. Aamir Mehmood
Office 7-B, Mezzanine Floor,
Adeel Plaza, Blue Area
Phone# 051-7138234Cell!# 03215167067,
URL:- www.educationconcern.com